VISION

آئین پاکستان 1973ء اور بنیادی انسانی حقوق

کسی ملک کا آئین ان تمام بنیادی اصولوں اور قوانین کا مجموعہ ہوتا ہے جن کو مدِ نظر رکھتے ہوئے تمام قوانین بنائے جاتے ہیں اور اس ملک کا نظام چلایا جاتا ہے۔

آئین پاکستان 1973ء کے مطابق پاکستانی شہریوں کو بلاامتیاز جنس، نسل، مذہب، ذات، رنگ اور جگہ پیدائش کے مندرجہ ذیل بنیادی انسانی حقوق حاصل ہیں:

مساویانہ اور آزادانہ زندگی گزارنے کا حق

دوسرے ملک کی شہریت رکھنے کا حق

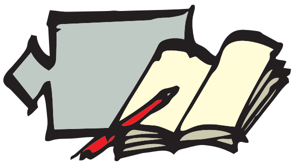

بلاامتیاز تعلیم حاصل کرنے کا حق

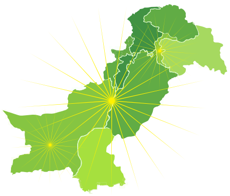

اپنی مرضی کے مذہب پر عمل کرنے کا حق

ایک دوسرے میں تفریق نہ کرنا

ملک میں کسی بھی جگہ سفر کرنے، رہنے اور سیر و تفریح کا حق

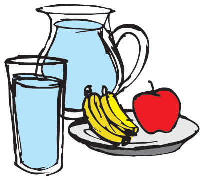

بلاامتیاز صحت، خوراک اور لباس کا حق ہونا

بلاامتیاز نوکری کرنے کا حق

بلاامتیاز محفوظ زندگی کا حق اور محفوظ رہائش کا حق

کسی کی غلامی نہ کرنا اور کسی کو غلام نہ بنانا

اپنی مرضی کی ازدواجی اور خاندانی زندگی گزارنے کا حق

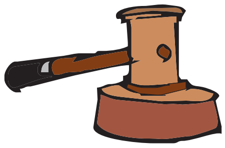

عدالت میں مقدمہ درج کرانے کا حق

ظلم یا اذیت سے تحفظ حاصل کرنے کا حق

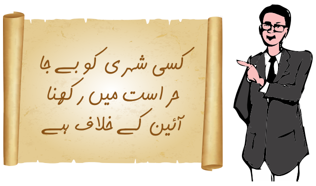

کسی شہری کو بے جا حراست میں رکھنا آئین کے خلاف ہے

اپنے خیالات اور رائے کی آزادی کا حق

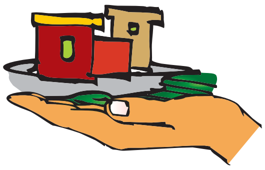

جائیداد اور ملکیت رکھنا اور وراثت ملنے کا حق

پرامن طور پر اکٹھے ہونا کا حق

اپنی مرضی کا پیشہ اختیار کرنے کا حق

بلاامتیاز الیکشن لڑنے کا حق

مسئلہ کی صورت میں قانون کی مدد حاصل کرنے کا حق

ریاست اور آئین-1973ء

ریاست

ریاست سے مراد حکومت پاکستان یا اس سے جڑا کوئی سرکاری ادارہ ہے۔

آئین

آئین ان بنیادی اصولوں اور قوانین کا مجموعہ ہوتا ہے جن کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ایک ملک میں تمام قوانین بنائے جاتے ہیں اور ملک کا سارا نظام چلایا جاتا ہے۔

ریاست کی ذمہ داری:

- خواجہ سراؤں سمیت تمام شہریوں کو بنیادی انسانی حقوق مہیا کرے

ریاست نے ایسے تمام کام جو شہریوں کے حقوق کے خلاف ہیں ان کو غیر قانونی اور جرم قرار دیا ہے۔ اور جرم کیلئے سزا مقرر کی ہے۔ اگر کوئی بھی فرد یا خواجہ سراء کسی بھی قسم کا جرم کرے گا تو پولیس اُسے گرفتار کر سکتی ہے۔

خواجہ سراء کی ذمہ داری:

- ذمہ دار شہری کے طور پر قانون کی پابندی کرے
- سب شہریوں کے حقوق کا خیال رکھے

یہ خواجہ سراء کا حق اور ذمہ داری ہے کہ اگر اس کے ساتھ کسی قسم کی بھی زیادتی یا غیر قانونی حرکت کی جائے تو وہ عدالت سے رجوع کرے۔ خواجہ سراء آزادانہ طور پر اپنا وکیل کرنے کا حق ہے۔

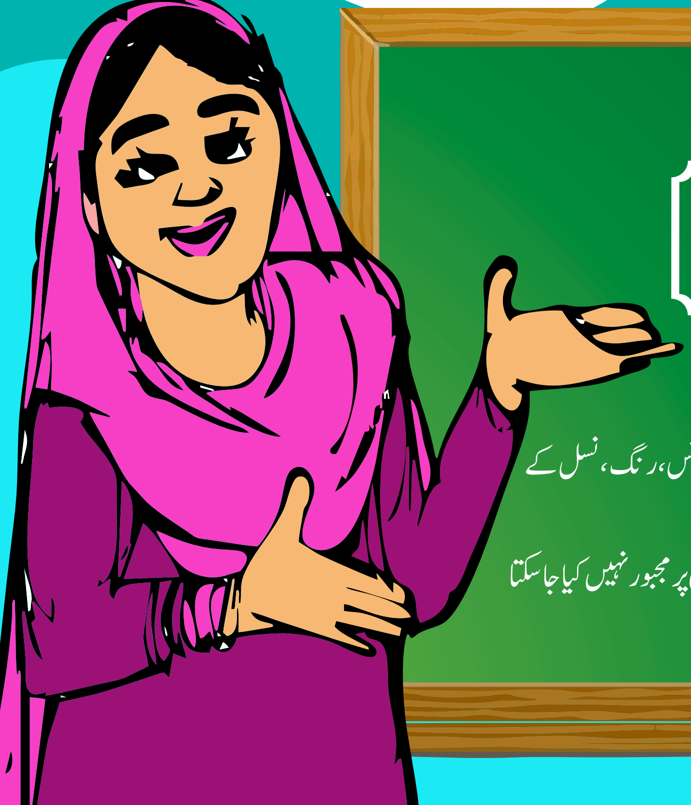

گرفتاری کی صورت میں:

گرفتاری کی صورت میں پولیس کے سامنے جرم کا اعتراف کرنا قانونی حیثیت نہیں رکھتا جب تک کہ آپ کی اپنے وکیل یا مجسٹریٹ سے بات چیت نہیں ہو جاتی۔

- ادارہ گرفتار خواجہ سراء کو گرفتاری کی وجہ بتائے
- 24 گھنٹے کے اندر مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کرنا
- جب تک جرم ثابت نہ ہو جائے اس کو معصوم سمجھا جائے اور عدالتی کارروائی بغیر جنس، رنگ، نسل کے تعصب کے ہو (آرٹیکل 10A، آئین پاکستان 1973)
- گرفتار فرد کو ایک ہی جرم کی 2 بار سزا نہیں دی جا سکتی اور اس کو اپنے خلاف گواہی پر مجبور نہیں کیا جا سکتا (آرٹیکل 13، آئین پاکستان 1973)

VISION

انسداد گداگری ایکٹ 1971ء

اس ایکٹ کے تحت کسی بھی شہری (خواجہ سراء، مرد، عورت) کا کسی طریقے یا کسی ذریعے سے بھی بھیک مانگنا یا بھیک منگوانا جرم ہے۔

بھیک مانگنے کی مندرجہ ذیل سزائیں ہیں:

اگر کوئی فرد یا خواجہ سراء پہلی دفعہ پکڑا جائے:
3 سال کے لیے منظور کردہ ادارہ میں بھیجا جائے گا
یا 1 سال جیل میں قید ہو گی۔

اگر کوئی فرد یا خواجہ سراء دوسری یا اُس سے زیادہ دفعہ پکڑا جائے:
10 سال کے لیے منظور شدہ ادارہ میں رکھا جائے گا
یا 2 سال جیل میں قید ہو گی۔

اگر کوئی فرد یا خواجہ سراء کسی کو بھیک منگواتا پکڑا جائے:
اسے کم از کم اور زیادہ سے زیادہ 3 سال تک قید ہو گی۔

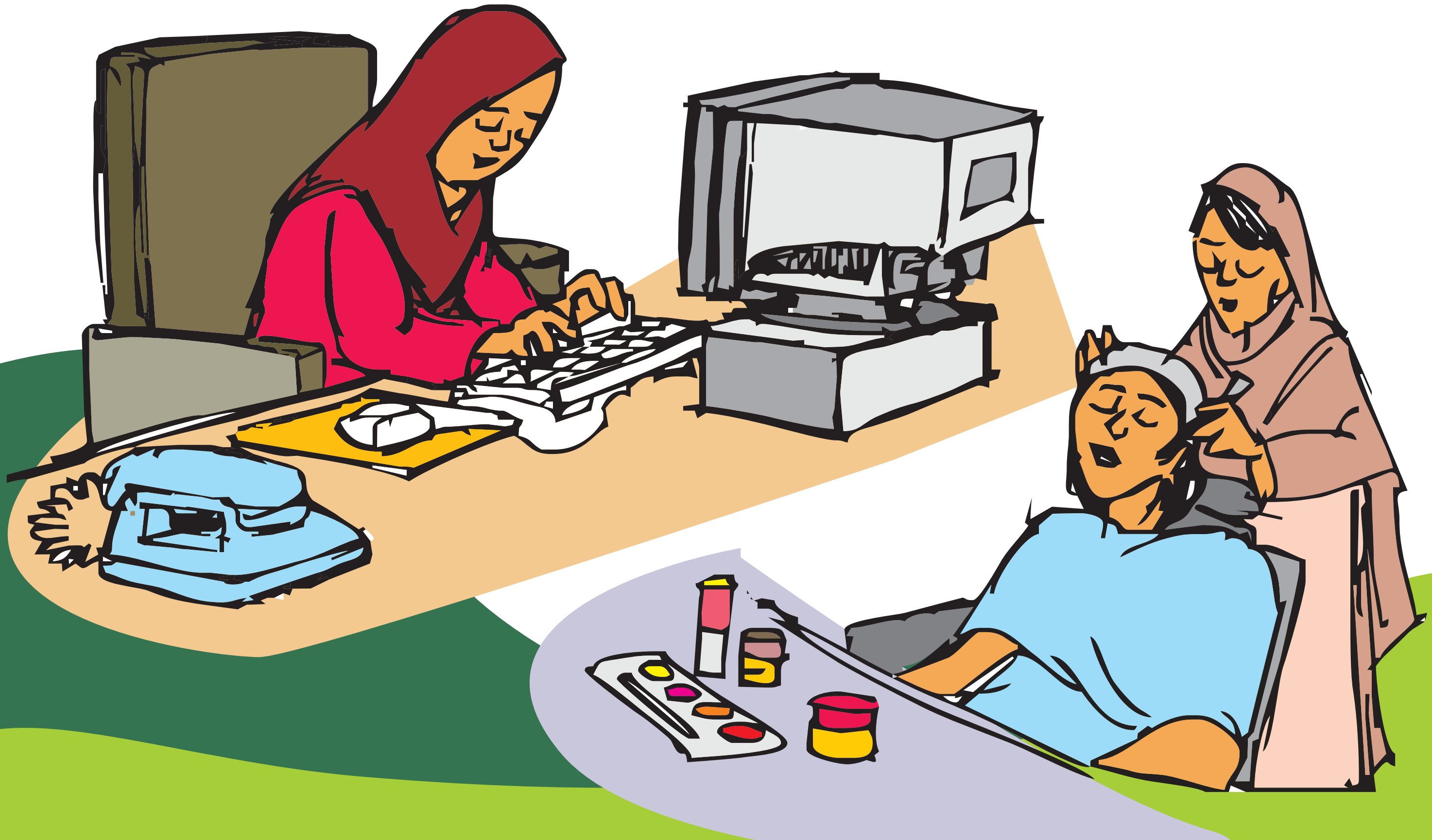

خواجہ سراء
کے بنیادی انسانی حقوق
اور قانونی ذمہ داریاں

تعزیرات پاکستان 268 کے تحت خواجہ سراء یا کسی بھی شہری کا غیر قانونی حرکت سے دوسرے خواجہ سراؤں یا شہریوں کو کسی بھی قسم کا نقصان پہنچانا جرم ہے۔

تعزیرات پاکستان 270 ایکٹ:

خواجہ سراء کو ہراساں کرنا، بند کرنا یا اغواء کرنا
عمر قید+جرمانہ (377-B)

زور یا زبردستی کر کے خواجہ سراء کے کپڑے پھاڑنا
عمر قید+جرمانہ (377-D)

خواجہ سراء کی خرید وفروخت
10 سے 25 سال قید+جرمانہ

18 سال سے کم عمر خواجہ سراء کے ساتھ جنسی تشدد کرنا یا جنسی تعلقات رکھنا
7 سے 25 سال قید+جرمانہ (377-K)

خواجہ سراء پر جنسی تشدد کرنا اور عزت خراب کرنے کے لیے زور زبردستی کا استعمال کرنا
دو سال قید+جرمانہ (377-C)

خواجہ سراء کے ساتھ گالم گلوچ کرنا
1 سال قید+جرمانہ

خواجہ سراء کی انسانی اسمگلنگ کرنا
2 سے 10 سال قید+جرمانہ (377 E -F)

خواجہ سراء کو جنسی بنیاد پر کسی تعلیمی ادارے میں داخل ہونے سے روکنا
6 ماہ قید، جرمانہ یا دونوں (337-O)

خواجہ سراء کو غیر قانونی طور پر کسی بھی جگہ سے نکالنا
6 ماہ قید یا جرمانہ یا دونوں (337-P)

خواجہ سراء کو وراثت کے حق سے محروم کرنا یا رکھنا
دس سال تک کی قید+جرمانہ (337-Q)

انسداد بے حیائی وفحاشی پاکستان پینل کوڈ 1860

تعزیرات پاکستان (سیکشن 292،283) فحش تصاویر، کتابیں، کہانیاں یا کوئی اور فحش مواد بنانا، بیچنا، بانٹنا، دکھانا، خریدنا اور استعمال کرنا قانونی جرم ہے۔

کسی بھی قسم کا چھپا یا بے چھپا فحش مواد بیچنا

3 سال قید + جرمانہ

(292-A) Exposure to Seduction

جو شخص کسی بھی بچے یا بچی کو جنسی طور پر بہکانے یا ورغلانے کے ارادے سے کوئی بھی فحش مواد دکھائے گا تو قانون کی نظر میں اسے جرم سمجھا جائیگا

(292-B) Child Pornography

بچوں کے بارے میں فحش مواد

(328-A) Cruelty to Child

بچے کے ساتھ ظلم وزیادتی

(377-A) Sexual Abuse

جنسی زیادتی

تعزیرات پاکستان

سیکشن 378

چوری کی سزائیں

کسی بھی چیز پر اس کے مالک کی اجازت کے بغیر قابض ہونا یا اُس چیز کو چرانے کی نیت سے اٹھانا چوری ہے جس کی سخت قانونی سزا ہے۔

کسی بھی قسم کی چوری کی سزا

3 سال قید + جرمانہ

انسداد جسم فروشی قانون

VISION

مندرجہ بالا آرڈیننس کے تحت جسم فروشی اور زنا غیر قانونی ہیں۔
ان کی سختی سے ممانعت ہے۔

۱۰ سے ۲۵ سال

قید اور جرمانہ

VISION

ڈرگ ایکٹ 1976ء

اس ایکٹ کے تحت نشہ آور اشیاء کا کاروبار، بیچنا، کاشت کرنا، استعمال کرنا اور بیچنا جرم ہے جس کی سزا 7 سال تک ہو سکتی ہے۔

1 کلو نشہ آور اشیاء کی برآمدگی

2 سال قید + جرمانہ

10 کلو سے زیادہ نشہ آور کی برآمدگی

سزائے موت یا عمر قید

1 کلو سے 10 کلو نشہ آور کی برآمدگی

7 سال قید + جرمانہ

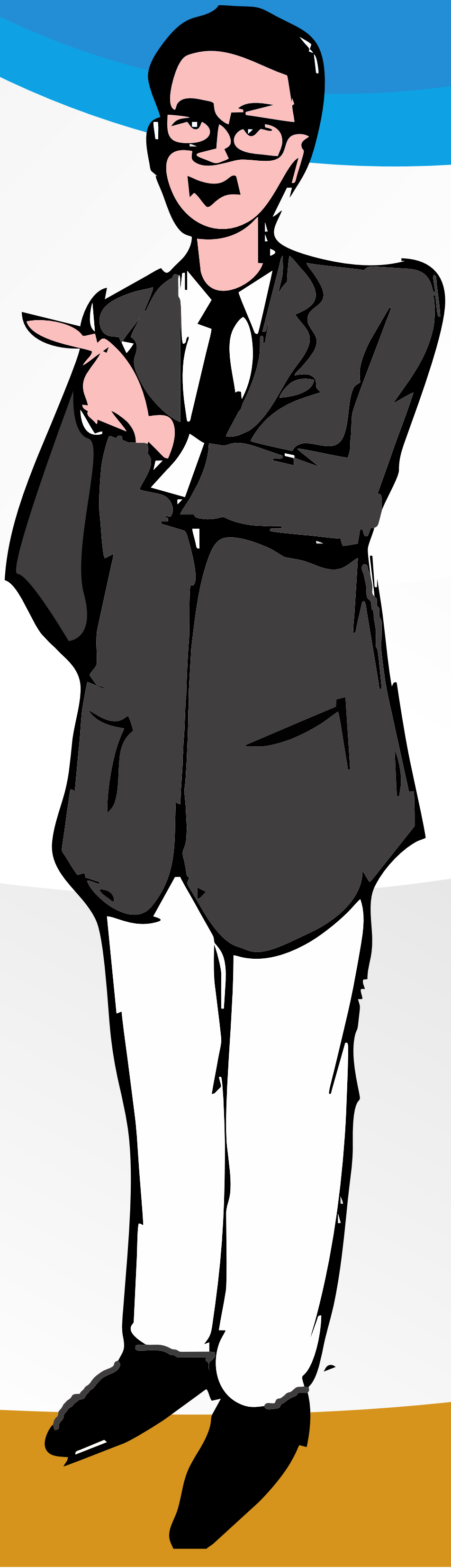

VISION

پاکستان آرمز (اسلحہ) آرڈیننس 1865ء

اگر کسی شہری (خواجہ سراء، عورت، مرد،) کے پاس سے کوئی غیر قانونی ہتھیار برآمد ہو تو اس کی سزا 7 سال تک کی ہو گی۔

غیر قانونی اسلحہ کی برآمدگی

7 سال قید + جرمانہ

VISION

جانتے بوجھتے کسی بھی قسم کی مہلک بیماری اور
نقصان دہ وائرس کسی دوسرے فرد میں منتقل کرنا جرم ہے۔
2 سال قید + جرمانہ

VISION

شہریوں کا غیر قانونی اجتماعات

دفعہ 144 کے تحت چار سے زیادہ
شہریوں کا اجتماع غیر قانونی ہے۔

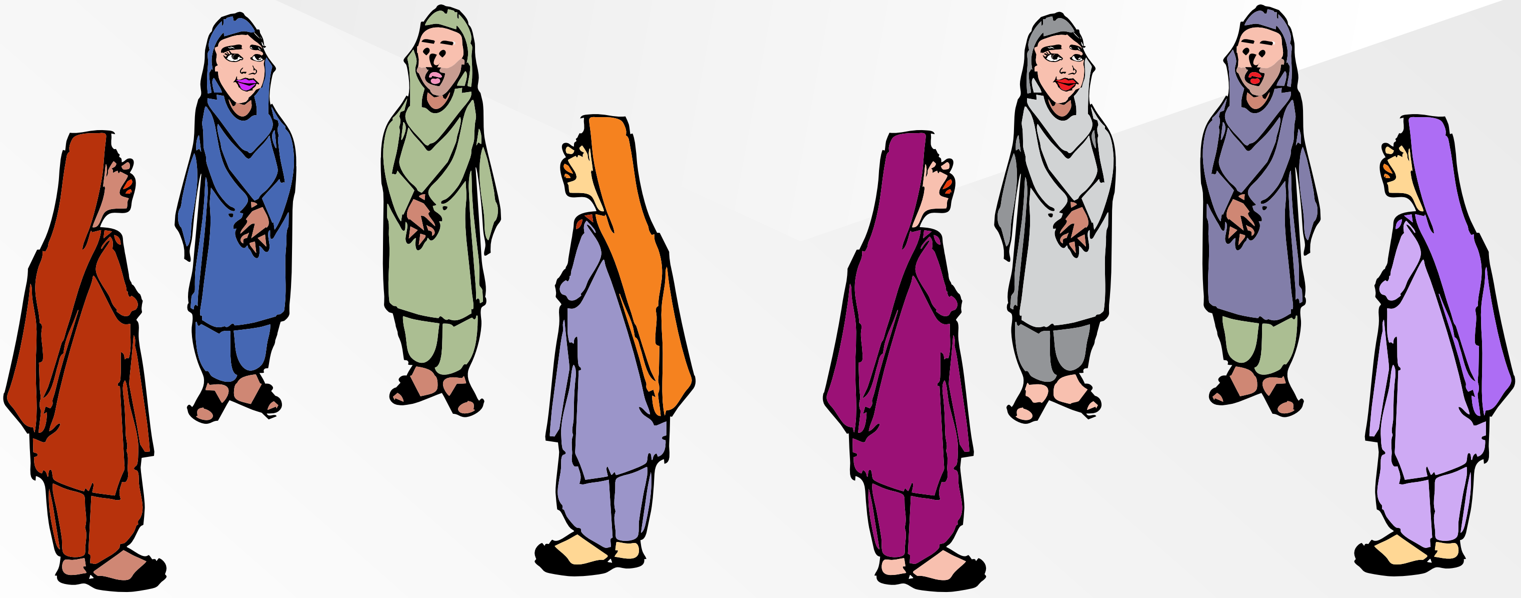

سرکاری اداروں کو نقصان
پہنچانے کی نیت سے
اکھٹا ہونا یا ان پر حملہ کرنا جرم ہے
جس کی سخت سزا ہوتی ہے۔